

چهل درودام

# چهل درودام

صَلَوةُ الْمُحَمَّدِ وَالصَّلَوةُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ



تَفْصِيلات

نام کتاب:	چهل درود و سلام
مرتب:	حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ
کتابت:	مفکر و قلم اقبال بمبئی
صفحات:	۵۶
اشاعت:	فروری ۱۹۲۱ء
زیر اعتماد:	(مولانا) صلاح الدین سینی نائبی مجددی
ناشر:	ادارہ فیض فقیر، ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰
ملنے کا پستہ:	خانقاہ فیض اولیاء، ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰

IDARAH FAIZ-E-FAQIR  
At & Post: Tadkeshwar,  
Dist.: Surat, Gujarat. 394170



## KHANQAH FAIZ-E-AWLIYA

At. & Po. Tadkeshwar, Dist Surat Gujarat, INDIA - 394170  
Mob.: 09327583852



## اپنی بات

**اَكْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَنِي اَمَّا بَعْدُ!**

اللہ تعالیٰ کا اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کی امت پر عظیم احسان کے صلوٰۃ و سلام جیسی عظیم عبادت اور نعمت عطا فرمائی بلکہ اس کا حکم فرمایا: ”اے ایمان والو! آپ بھی نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر صلوٰۃ یعنی درود بھجتے رہو اور ان پر خوب سلام بھجتے رہو۔ (اجاب)

جز ائے خیر اور رضامندی کا <sup>اعلیٰ</sup> مقام نصیب ہو، ان صحابہ کرام کو جنہوں نے صلوٰۃ یعنی درود کا طریقہ دریافت کیا اور پھر خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوٰۃ و سلام کے بہترین صیغہ اور طریقے امت کو سمجھائے، جو سب سے افضل صیغہ ہے۔

احادیث کی مستند کتابوں سے صلوٰۃ و سلام کا ایک مجموعہ ہمارے اکابرین میں سے مکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ”زاد السعید“ میں اور وہاں سے شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ نے ”فقائل درود شریف“ میں ”چہل درود“ کا یہ مجموعہ نقل فرمایا اور الحمد للہ ہمارے مشائخ کے یومیدہ و ظانفے میں شامل ہے اور سالہ بہاسال سے شائع ہو رہا ہے۔ ”صلوٰۃ و سلام“ حسن کا مجموعہ ہے، جس پر صلوٰۃ و سلام بھیجا جاتا ہے وہ ذات مخلوقات میں سب سے زیادہ ”حیمن“ جس سے صلوٰۃ و سلام بھیجنے کی درخواست اور دعا کی جاتی ہے وہ اللہ ”غالق حسن“ جو فرشتے یہ تخفہ پہنچاتے ہیں وہ انتہائی ”حیمن و نورانی“ اور جو شخص صلوٰۃ و سلام بھیجا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر بھی حمتوں اور انوار کی بارش بر ساتے ہیں۔ جب یہ حسن کا مجموعہ ہے، تو دل میں آیا کہ جس کتاب میں یہ حیمن ترین مجموعہ لکھا جائے وہ بھی ”حیمن“ ہو۔

لہذا اپنی مقدور بھروسہ کی کہ اس کی کتابت اور طباعت کو حیمن بنایا جائے۔ اور درود و سلام کو عام کرنے کی سعی جیل کی جائے تاکہ اس جناب عالیٰ میں کچھ قرب حاصل کیا جاسکے۔

## فضائل صلوٰۃ والسلام

صلوٰۃ وسلام کی اہمیت کے لیے اتنی بھی بات کافی ہے کہ نماز جیسی اہم ترین عبادت میں قعدہ اولیٰ و آخریہ میں تشہد واجب ہے جس میں سلام پڑھا جاتا ہے : (السلام علیکم آئیہ اللئی وَرَحْمَةُ اللہِ وَبَرَکَاتُهُ) اور قاعدة آخریہ میں درود شریف مسنون ہے۔

صلوٰۃ وسلام کے فضائل تو بے شمار ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ دنیا و آخرت کا کوئی کام ایسا نہیں جو درود وسلام کی برکت سے آسان نہ ہو، کیونکہ درود پڑھنے والے پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلام پڑھنے والے پر سلامتی نازل ہوتی ہے، اور ہمارے تمام کام اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہی بنتے ہیں۔

نیز ایک پچھے امتی اور عاشق رسول کے لیے یہ کیا کم ہے کہ اس کا تذکرہ اس عالی دربار میں اپنے محبوب کے سامنے کیا جائے اور روز قیامت نبی کریم ﷺ کا قرب اور نزدیکی حاصل ہو جائے۔

نیز صلوٰۃ وسلام کا دل کی اصلاح میں بھی بڑا اثر ہے۔ لہذا ہمیں چاہیے کہ ہم اس مجموعے کو اپنے یومیہ معمولات میں شامل کریں اور مقبول و منقول صیغوں سے یہ قیمتی تحفہ دربار رسالت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ وَمَا تَوَفَّيْتِنِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ يَوْمَ تَوْكِيدُ الْكُلُّ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ پیارے اللہ! اس عمل کو قبول فرماء کرامت کو عمل کی توفیق عطا فرمائیں۔

ایں دعاء از من و از جملہ جہاں آمین باد

**صلاح الدین یعنی نقشبندی مجددی**

۱۳ ابر ہجری الثانی ۲۳۴

بطابن: ۳۰۲۰ رجب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الَّذِي وَلَكَ كُثُرٌ صَلَوَاتٌ عَلَى النَّبِيِّ  
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ وَمِنْ بَعْدِهِ

القرآن الكريم سورة الأحزاب (٥٦)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَنِي

﴿النَّعْلَٰٰ ٥٩﴾ القرآن الحكيم

سَلَامٌ عَلٰى الْمُرْسَلِينَ

﴿الصَّفَات١٨١﴾ القرآن الحكيم

(١)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ  
الْمُقْرَبَ عِنْدَكَ - الطبراني ، السعدي

(٢)

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ  
الْقَائِمَةِ وَالصَّلَاةِ النَّافِعَةِ !  
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَارْضَعْنِي  
رِضًا لَا تَسْخُطْ بَعْدَهُ أَبَدًا - كنز العمال

(۳)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ  
وَرَسُولِكَ، وَصَلِّ عَلٰى الْمُؤْمِنِينَ  
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ

وَالْمُسْلِمَاتِ - ابن ممات

(۴)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
آلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، وَارْحَمْ

مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا  
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ،  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

المستدرك للحاكم  
السعيدي

(٥)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ。اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلٰى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ。

صحيـجـ المـجـارـيـ، صحـيـجـ مـسـمـ

الـنسـانـيـ، ابنـ هـبـانـ

(٦)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلٰى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَيْتَ  
عَلٰى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ وَبَارَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكَتَ عَلَى  
أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ۔ صحيح مسلم

(۷)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى أُلٰئِمْ حَمِيدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ۔ ابن ماجہ

﴿٨﴾

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى  
أُلٰئِمْ حَمِيدٍ كَمَا صَلَيْتَ عَلٰى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى أُلٰئِمْ إِبْرَاهِيمَ،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ؛ وَبَارِكْ  
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

صحيحة سان، النسائي  
السعاد

﴿٩﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -صَاحِبُ سَمْوَاتِ النَّاسَيْ

(١٠)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.  
اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

اَلٰ مُحَمَّدٌ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى

اَلٰ اِبْرَاهِيْمَ، اَنْكُو حَمِيدٌ

مَجِيدٌ۔

(۱۱)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

اَلٰ مُحَمَّدٌ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اَلٰ اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اَلٰ مُحَمَّدٌ كَمَا

بَارَكَتْ عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ  
فِي الْعَالَمَيْنَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ - مُعْجَنْ سَمَّ  
ابنِ حَبَانَ

﴿١٢﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ،  
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰى أُلٰئِيْلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔

صحیح البخاری، ابو راود  
النسائی

(۱۲)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى أُلٰئِيْلِ إِبْرَاهِيمَ،  
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ - صبح سه

﴿١٤﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
وَأَزْوَاجِهِ أَمْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ  
وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

# حَمِيدٌ مَجِيدٌ - ابو راور

(١٥)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى أَلِّيْلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّيْلِ  
إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَعَلَى أَلِّيْلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّيْلِ إِبْرَاهِيمَ،

وَ تَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ.

اللَّهُ أَكْبَرُ  
الثَّالِثُ الْمُقْرَبُ لِلْجَارِي  
الثَّوَّابُ الْبَشِّعُ

(١٦)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
وَ عَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى أَلِّ  
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ - اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أُلٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى  
أُلٰلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ - اللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أُلٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا  
تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى  
أُلٰلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ تَحَنَّتْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ  
كَمَا تَحَنَّتْ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ. اللَّهُمَّ  
سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ،

السَّاعَةِ  
الْبَرْقِيَّةِ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(١٧)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى أَلِّي مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ  
وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى<sup>١</sup>  
أَلِّي مُحَمَّدٍ، وَأَرْحَمْ مُحَمَّدًا  
وَأَلِّي مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ  
بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى

إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى أُلٰئِكَ إِبْرَاهِيمَ  
فِي الْعَالَمِينَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ۔ السعایہ

(۱۸)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَ عَلٰى أُلٰئِكَ مُحَمَّدٌ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى أُلٰئِكَ  
إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ - اللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى أُلٰئِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ  
وَ عَلٰى أُلٰئِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ

البيهقي  
النساني

(١٩)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
عَبْدِكَ وَ رَسُولِكَ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى أُلٰئِكَهِ يَمَ، وَ  
بَارِكْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى  
أُلٰئِكَهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى  
أُلٰئِكَهِ يَمَ . صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ سَلَّمَ

(٤٠)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ  
الْأَمِيِّ وَ عَلٰى أُلٰئِكَهِ كَمَا  
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلٰى

أَلِّ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ

حَمِيدٌ مَجِيدٌ۔ المستمد للحاكم

﴿١-٩﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ

وَعَلٰى أَلٍ مُحَمَّدٍ - عَوْنَ الْمُعْبُرِ : ١٩٠

(٢١-٢٢)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلٰى أَلٍ مُحَمَّدٍ صَلوةً تَكُونُ  
لَكَ رِضىًّا، (وَلَهُ جَزاءً)، وَ  
لِحَقِّهِ أَدَاءً، وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ  
(وَالْفَضِيلَةَ) وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

الَّذِي وَعَدَتْهُ، وَاجْزِه عَنَّا  
مَا هُوَ أَهْلُهُ، وَاجْزِه أَفْضَلَ  
مَا جَازَيْتَ نِيَّا عَنْ (قَوْمِهِ  
وَرَسُولاً عَنْ) أَمْتِهِ، وَصَلَّى  
عَلَى جَمِيعِ إِخْرَانِهِ مِنَ  
النَّبِيِّنَ وَ الصَّالِحِينَ  
يَا أَرَحَمَ الرَّاحِمِينَ.

القول البعير

(٢٩)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ  
عَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلَى  
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ وَعَلَى  
أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ،

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ -

ابن هبات  
الدارقطني  
القول البيع

(٢٣)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ  
وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ. اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا  
مَعَهُمْ. اللّٰهُمَّ بارِكْ عَلٰى  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ  
حَمِيدٌ مَجِيدٌ。اللَّهُمَّ بَارِكْ  
عَلَيْنَا مَعَهُمْ صَلَواتٌ  
اللَّهِ وَصَلَواتٌ الْمُؤْمِنِينَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيِّ  
»(٤)«

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَواتِكَ  
وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ  
كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى  
أَلِّ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ  
مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ  
عَلَى أَلِّ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى أَلِّ إِبْرَاهِيمَ،  
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ - مُسْنَدَ مُحَمَّدٍ

(٤٥)

وَصَلَى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأَمِيِّ - النَّسَابِ



(٩٦)

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَواتُ وَ  
الطَّيَابُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ  
عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،

أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ

رَسُولُهُ -  
صَاحِبُ الْجَارِيَّةِ  
النَّسَانِيُّ، تَرَمِيَّ

(٢٧)

الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ  
بَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا

وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ،  
أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ  
أَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَ

رَسُولُهُ - صَاحِبِ سَامِ، النَّسَافِيُّ  
ابْرَاهِيمُ ابْنُ ابْرَاهِيمُ

(٢٨)

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَ

وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ  
وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

رَسُولُهُ - النَّبِيُّ

(٢٩)

الْتَّحِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ

الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ،  
سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيَّهَا النَّبِيُّ! وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنَّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - النَّسَابِ -  
(٣٠)

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ، التَّحِيَّاتُ  
لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ،  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنَّ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ  
مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ، وَأَعُوذُ بِاللَّهِ

مِنَ النَّارِ - النَّسَائِي

(٣١)

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ الزَّاكِيَاتُ

لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!

وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ

اللَّهُ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ  
مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ - المُوَظَّفُ

﴿٣٦﴾

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ،  
الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ  
الصَّلَواتُ عَلَى اللَّهِ، أَشْهُدُ  
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ

لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،  
أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا،  
وَأَنَّ السَّاعَةَ أُتَيَةٌ لَارْبَيْ  
فِيهَا. السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!  
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللهِ الصَّالِحِينَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

وَاهْدِنِي - الطحاوي

﴿٣٣﴾

الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ  
وَالْمُلْكُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ  
أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ وَ

بَرَكَاتُهُ - أبو راوى

﴿٣٤﴾

بِسْمِ اللهِ، الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ  
الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ، الزَّاكِيَاتُ

لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ! وَرَحْمَةُ

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ  
الصَّالِحِينَ. شَهِدْتُ أَنَّ لِلَّهِ

إِلَّا اللَّهُ، شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّداً

رَسُولَ اللَّهِ - المُوَطَّدُ

(٣٥)

الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْصَّلَوَاتُ

الزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ!  
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ - الموطأ  
(٣٦)

الْتَّحِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْصَّلَوَاتُ  
الْزَّاكِيَاتُ لِلَّهِ، أَشْهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، السَّلَامُ  
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ - الموطأ

﴿٣٧﴾

الْتَّحِيَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ،  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَ  
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،  
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ  
اللَّهِ الصَّالِحِينَ - ابْنَ مَبَانَ

﴿٣٨﴾

الْتَّحِيَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ  
الطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ! وَرَحْمَةُ اللهِ،

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ  
اللهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنَّ لَا  
إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

الظهاري

(٣٩)

الْتَّحِيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ  
الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ،

السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ

اللَّهِ الصَّالِحِينَ، أَشْهُدُ أَنَّ لَا

إِلَهٌ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهُدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ - صَحِحَ سَمْ

(٤)

بِسْمِ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَىٰ

رَسُولِ اللَّهِ - ابْنِ حِبَانَ - مَسْنَادِه

## روضۃ الطہر پڑھنے کا طریقہ

حضور اقدس ﷺ کے روضے پر سامنے کھڑے ہو کر ۷ مرتبہ  
**آلَّصَلُوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ** پڑھ لیا کریں۔

۸ مرتبہ کی خصوصیت اس لئے ہے کہ اس عدد کو قبولیت میں اہمیت ہے۔ (فاس فحائل ۷)

اس طرح سے بھی سلام پڑھ سکتے ہیں:

- **آلَّسَلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ**
- **آلَّسَلَامُ عَلَيْكَ يَا حَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ**
- **آلَّسَلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ وَيَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ**

یاد رکھنے کہ حضور اقدس ﷺ کے روضۃ الطہر پر جا کر..... آپ ﷺ پر سلام پیش کرنا ..... درود شریف پڑھنے سے بہتر ہے..... اپنا سلام پڑھنے کے بعد..... ان حضرات کا سلام پہنچا میں..... جنہوں نے آپ کے ذریعہ سے کہا ہو..... حضور ﷺ سے شفاعت کی درخواست کیجیئے اور کلمۃ شہادت پڑھ کر..... ایمان کی تجدید کر لیجئے ..... تاکہ کل روز قیامت حضور ﷺ ہمارے ایمان کی گواہی دیں۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قبروں کے سامنے

**آلَّسَلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَابُكَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ — آلَّسَلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ**

ایک ایک بار پڑھ لیا کریں

## نبی اکرم شفیع اعظم

از: حکیم الاسلام قاری محمد طیب قاسمی نور اللہ مرقدہ

نبی اکرم شفیع اعظم دکھے دلوں کا پیام لے لو  
تمام دنیا کے ہمتانے کھڑے ہوتے ہیں سلام لے لو

شکرست کشی ہے تیز دھارا نظر سے روپوش ہے ہے کنارا  
نہیں کوئی ناخدا ہمارا خبر تو عالی مقام لے لو

عجیب مشکل میں کارواں ہے نہ کوئی جادہ نہ پاساں ہے  
بیکل رہبر چھپے ہیں رہزن، انٹھو ذرا انتقام لے لو

قدم قدم پہ ہے خوف رہزن زمیں بھی شمن فلک بھی شمن  
زمانہ ہم سے ہوا ہے بظیں تمہیں محبت سے کام لے لو

بکھی تقاضا وفا کا ہم سے بکھی مناقِ جفا ہے ہم سے  
تمام دنیا خفا ہے ہم سے خبر تو خیر الاسم لے لو

یہ کیسی منزل پا آگئے ہیں نہ کوئی اپنا ہم کسی کے  
تم اپنے دامن میں آج آقا تمام اپنے غلام لے لو

یدل میں امام ہے اپنے طیبے مزارِ اقدس پچا کے آک دن  
سماوں آن کو میں حال دل کا کھوں میں ان سے سلام لے لو

## میں تو اس قابل نہ تھا

حُجَّتُ ثَادِيْنِ لَفْسِيْنِ لَجْبِيْنِ لَفْسِيْنِ

شکر ہے تیرا خدا یا، میں تو اس قابل نہ تھا  
تو نے اپنے گھر بلایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
اپنا دیواہ بنایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
گرد کے کعبے کے پھرایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
مدتوں کی پیاس کو سیراب تونے کر دیا  
جام زمززم کا پلایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
**ڈال دی ٹھنڈک مرے سینے میں تو نے ساقیا**  
اپنے سینے سے لکایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
بجا گیا میری زبان کو ذکر لاَللَّهُ کا  
یہ سبق کس نے پڑھایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
خاص اپنے در کا رکھا تو نے اے موئی مجھے  
یوں نہیں تو نے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
میسری کوتاہی کہ تیری یاد سے غافل رہا  
پد نہیں تو نے بھلایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
میں کہ تھا بے راہ، تو نے دستگیری آپ کی  
تو ہی مجھ کو راہ پر لایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
عہد جو روزِ آزل تجھ سے کیا تھا یاد ہے  
عہد وہ کس نے بھایا میں تو اس قابل نہ تھا  
تیری رحمت، تیری شفقت سے ہوا مجھ کو نصیب  
گنبدِ خضرا کا سایہ، میں تو اس قابل نہ تھا  
میں نے جو دیکھا سو دیکھا جلوہ گاہ قدس میں  
میں نے جو پایا سو پایا، میں تو اس قابل نہ تھا  
بارگاہ سیدِ کوئین میں آ کر نہیں  
سوچتا ہوں کیسے آیا؟، میں تو اس قابل نہ تھا

## نعمت لکھنے کا یہ سامان بنالوں تو لکھوں

از: مولانا ناصرت اللہ قادر ت

نعمت لکھنے کا یہ سامان بنالوں تو لکھوں  
مشک و عنبر سے دہن اپنا بسالوں تو لکھوں

چشم حور ان بیشتری کا میں کابل پالوں  
شارخ سدرہ سے قلم پہلے بنالوں تو لکھوں

یا قلم کی جگہ مل جائے مجھے نوک بلال  
صفحہ شمس ہے خالی اُسے پالوں تو لکھوں

صبغۃ اللہ سے رنگیں تو کرلوں کافذ  
عاشریہ کہکشاں سے میں منگالوں تو لکھوں

پہلے جبریل سے آداب سمتابت سیکھوں  
عظمتین اسم مبارک کی لکھاوں تو لکھوں

عمر بھر پہلے پڑھوں دل سے درود اور سلام  
پھر سراپا کو میں آنکھوں میں بسالوں تو لکھوں

ماسوں کا خس و خاشاک بھرا ہے دل میں  
آتشِ عشق سے میں اس کو جالوں تو لکھوں

نعمت لکھنے کی یہ حسرت تو ہے قدرت لکین  
یہ لوازم نہیں ملتے انھیں پالوں تو لکھوں

## کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

• از: مولانا مفتی اسرار احمد داش قاسمی نجیب آبادی

تو پر کر کے میں گندہ اپنے مثالوں پہلے  
عشق کی آگ ڈرادل میں بڑھا لوں پہلے

جلوہ نور نبی دل میں سما لوں پہلے  
غاک طیبہ کو میں آنکھوں میں لکا لوں پہلے

ذرپھر ان کو درودوں کی میں سوغات کروں  
بعدہ نعت کے لکھنے کی شروعات کروں

مشک و عنبر سے میں سوار زبان گردھلوں  
ہیرے الفاظ کے لا قل، انھیں پرکھوں تو لوں

با ادب نعت میں پھرا اپنے بیوں کو کھلوں  
پھر بھی گتائی سراسر ہے اگر کچھ بولوں

منہ ہے چھوٹا نام، کیسے میں بڑی بات کروں  
کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

خود خدا جس کا ہو حامد وہ محمد ایسا  
جس کی توصیف سے عاجز رہے حتاً جیسا

عظمتیں عقل سے بالا میں تختیل کیا  
تحاہ جس کی نہ ہی ساطھ، وہ سمندر ایسا

محوجیرت ہوں میں کیا نقل حکایات کروں  
کس طرح نعت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

وجو تخلیقِ جہاں فخرِ رواں میں وہ  
کاشتِ سر نہاں جانِ لگتاں میں وہ

دلبرِ ربِ جہاں محسنِ انساں میں وہ  
حاصلِ کون و مکاں درد کا درعاں میں وہ  
کیسے ممکن ہے پیاں ان کے کمالات کروں  
کس طرح نعمت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

آپ سردار میں میں نگک سگانِ طبیبہ  
آپ محمود میں میں نگک غبارِ بطحاء

آپ داتا میں سخنی، میں ہوں بھکاری منجھتا  
باعثِ فخر ہوں کھلاوں تمہارا سختا  
ایسی قسمت پہ بجا فخر و میاپات کروں  
کس طرح نعمت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

وہ پیں آئی بھی مگر علم ہے ان پر قرباں  
اہلِ قلن، اہلِ سخن، آگے میں جن کے جراں  
عقل و دل، فہم و ذکاء نور سے ان کے تباں  
دین منسوخ میں سب، لائے وہ ایسا قرار

ایسے اُنی پہ فدا سارے خطابات کروں  
کس طرح نعمت کے لکھنے کی شروعات کروں؟

نعمت سرکار دو عالم کھاں عاجز لاچار  
جبل و ظلمات سراپا، کھاں عالی دربار

ہاں اگر دل کو ملے آپ کی رحمت کی پھوار  
کیا عجب ہے جو، شفایاں ہو داش پیمار  
ذور پہلے میں گناہوں کی یہ ظلمات کروں  
بعد نعمت کے لکھنے کی شروعات کروں

## تجھ سا کوئی نہیں

تلخیص

حست شادِ نیشن لائچینی نفیس

اے رسول آمیں، خاتم المرسلین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں  
ہے عقیدہ: یہ اپنا بصدق و یقین، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

دستِ قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجا یا تجھے  
اے آزل کے حبیں، اے آبد کے حبیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تیر اسکے روای کل جہاں میں ہوا، اس زمیں میں ہوا، آسمان میں ہوا  
سمیا غرب کیا عمجم، سب میں زیر گنیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

مُصطفیٰ مجتبی، تیری مرح و هثنا، میرے بس میں، دسترس میں نہیں  
دل کو ہمت نہیں، لب کو یارا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

کوئی بتلائے کیسے سراپا لکھوں، کوئی ہے! وہ کہ میں جس کو تجھ سا کہوں  
تو بہ تو بہ! نہیں کوئی تجھ سا نہیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

چار یاروں کی شان جلی ہے بھلی، یہن یہ صدیق، فاروق، عثمان، علی  
شادِ عدل میں یہ ترے جائیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

اے سراپا نفیسِ افس دو جہاں، سرورِ دلبراں دلبرِ عاشقان  
ڈھونڈتی ہے تجھے میری جانِ حزیں، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

تلخیص